7 اطلاعاتی ٹیکنالوجی میں پیش رفت

7.1 عمومی جائزہ

مالی سال 11ء کے دوران شعبہ اطلاعاتی نظام اور ٹیکنالوجی نے بینکاری آپریشن، مالیات، انسانی وسائل اور ایم آئی ایس کے شعبوں میں ریئل ٹائم سسٹم کی فراہمی اور اسٹیٹ بینک کے آپریشنز کو جاری رکھا۔ صنعت بھر میں مالی اداروں کو بروقت مجموعی چکتائی اور کریڈٹ انفارمیشن بیورو سسٹم کی خدمات فراہم کیں۔ سال کے دوران آئی ٹی خدمات اور کاروباری معاملات کی مجموعی سیکورٹی اور کارکردگی برقرار رکھنے اور بڑھانے کے لیے اپ گریڈنگ اور بہتری کے کئی منصوبوں پر عملدرآمد کیا گیا۔

جوں جوں اسٹیٹ بینک کا آئی ٹی نظام پختہ ہورہا ہے شعبہ اطلاعاتی نظام اور ٹیکنالوجی بینک کے اطلاعاتی اثاثوں کے تحفظ پر توجہ دے رہا ہے تاکہ رازداری، ایمانداری اور ہروقت دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ اعلیٰ سطح کی ضروری خدمات برقرار رکھنے کے لیے تکنیکی عناصر کو اپ گریڈ کرنے پر توجہ دینا ہے۔ جدید تکنیکی مہارت برقرار رکھنے کے لیے شعبہ اطلاعاتی نظام اور ٹیکنالوجی مسلسل مشغول تحقیق اور علاقائی و عالمی ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں کے ساتھ رابطے میں رہتا ہے۔

7.2 گلوبس بینکاری اور کرنسی کا حل

م س11ء مسلسل چھٹا سال تھا جس میں اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کے کھاتوں کی سالانہ بندش (closing) گلوبس بینکاری اپیلی کیشن اور اوریکل ای آر پی طریقہ کار کے ذریعے کی گئی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹیٹ بینک کا نہ صرف اعلیٰ خودکار بینکاری نظام ہے بلکہ وہ خودکار نظام کو استعمال کرنے والے کاروباری افراد کے اعتماد پر بھی پورا اترا ہے۔ گذشتہ مالی سال میں کئی رعایتی قرضوں کی مصنوعات جیسے ایس ایم ای کی جدید کاری کے لیے نومالکاری سہولت، زرعی پیداوار کی ذخیرہ کاری کے لیے مالکاری کی سہولت، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کینولا کی کاشت کے لیے رعایتی مالکاری اور ضمانتی اسکیم، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ایس ایم ای کی بحالی اور زرعی سرگرمیوں کے لیے نومالکاری اسکیم، خیبر پختونخوا کے جنگ سے متاثرہ علاقوں کے لیے زرعی قرضے نومالکاری وضمانتی اسکیم اور فاٹا کو گلوبس بینکاری نظام پر خودکار کیا گیا اور بی ایس سی کے تمام دفاتر میں متعارف کروایا گیا۔

مزید برآں م س11ء میں انعامی رقم کی ادائیگی، حکومتی ڈرافٹ، بینک ڈرافٹ، پنشن آرڈر، منافع کی ادائیگیاں اور اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس/ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس بھنانے کے لیے گلوبس بینکاری نظام کے امیج مینجمنٹ موڈیول کی گنجائش کو بڑھایا گیا۔ اس کی وجہ سے صارفین کو ادائیگی کرنے میں وقت کم لگتا ہے کیونکہ استعمال کنندہ کو دستخط چیک کرنے کے لیے دستخطی کارڈ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اسے آن لائن ہی چیک کیا جاسکتا ہے۔

حکومت پاکستان کی جانب سے کئی یادگاری سکوں، جیسے پاک چین دوستی اور لارنس کالج کے یادگاری سکوں، کے اجرا سے قبل انہیں سسٹم میں شامل کیا گیا۔

7.3 اوریکل ای آر پی اور ڈیٹا ویئر ہاؤس

ای آر پی ٹیم نے سال کا آغاز ایس بی پی بی ایس سی میں 'معین اثاثوں کی مرکزی انشورنس' کے نفاذ سے کیا جس سے اسٹیٹ بینک کے معین اثاثوں کی خودکار قدر پیمائی اور انشورنس ممکن ہوئی۔ ایس بی پی اور ایس بی پی بی ایس سی میں اسٹیشنری کے اجرا میں ابہام ختم کرنے کے لیے خودکار طریقہ کار نافذ کردیا گیا۔ کئی نئے گوشوارے شامل کرنے کے لیے ای آر پی ٹیم نے بی پی اینڈ آر ڈی کے لیے آن لائن برانچ مینجمنٹ سسٹم کو بھی وسعت دی تاکہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور متاثرین سیلاب کے لیے کارڈ سے متعلق خصوصی تجزیے کے سوالات سے نمٹا جاسکے۔

ڈیٹا ویئر ہاؤس ٹیم نے بی ایس ڈی کے لیے بازل دوم پر مبنی شرح کفایت سرمایہ نظام تیار کیا جو کفایت سرمایہ کے حوالے سے مالی صحت جانچنے کے لیے میعادی (بینک وار اور گروپ وار) اور سالانہ رپورٹیں تیار کرتا ہے، نہ صرف مخصوص بینکوں کی بلکہ بینک کے ملکیتی گروپ سے متعلق ہوتی ہیں۔

ایک اور اہم پیش رفت قرضوں پر شرح منافع اور امانت کی شرح کے لیے سسٹم کی تیاری تھی۔ انہی بنیادوں پر ڈیٹا ویئر ہاؤس ٹیم نے ٹیکسٹائل شعبے کو دیے جانے والا قرضوں کے لیے ایک تجزیاتی نظام تشکیل دیا جو تفصیل سے بتا تا ہے کہ فلاں فلاں مدت میں ٹیکسٹائل شعبے کو کتنے قرضے دیے گئے اور اس کے علاوہ کئی دیگر پیمانے بھی ہوتے ہیں۔ ڈیٹا ویئر ہاؤس میں بیلنس شیٹ تجزیے کے نظام نے مالی وغیر مالی کمپنیوں کی بیلنس شیٹ حاصل کر کے رپورٹیں تیار کیں تا کہ کمپنی یا پورے شعبے کی مالی نمو کی نگرانی کی جا سکے۔

ڈیٹا ویئر ہاؤس کی ٹیم نے قلم زدگی کی توسیع کی میعاد اور سرمایہ کاریوں کی رپورٹنگ کے علاوہ نظام میں کئی تبدیلیاں کرنے کے لیے الیکٹرانک کریڈٹ انفارمیشن بیورو میں مطلوبہ وظائف کا اضافہ کیا۔ اس سال ڈیٹا ویئر ہاؤس ٹیم کی طرف سے ایک اور اہم نظام ایکسپورٹ ری فنانس ڈیٹا اینالسز اینڈ رپورٹنگ تیار کیا گیا جو روایتی برآمدی مالکاری اسکیم اور اسلامی برآمدی مالکاری اسکیموں کا احاطہ کرتا ہے اور تقسیم، واپسی اور واجب الادا رقوم دکھاتا ہے۔

7.4 انفرااسٹرکچر

اگرچہ نیٹ ورک آپریشن سینٹر کا بنیادی وظیفہ گذشتہ سال پورا کرلیا گیا تھا تاہم اس کے نفاذ کی تکمیل اس سال ہوئی۔ اس سہولت کے قیام سے سنگل کمانڈ اینڈ کنٹرول مرکز سے آئی ٹی خدمات کی فراہمی اور مرکزی آئی ٹی انفرااسٹرکچر کے انتظام کی معیار بندی میں مدد ملی ہے۔

آئی ایس ٹی ڈی نے اسٹیٹ بینک میں بزنس کنٹی نیوٹی پلاننگ سائٹ بنانے میں مدد کی اور سال بھر اس کے اعتماد اور کارکردگی کی آزمائش کی گئی۔ آئی ٹی ڈزاسٹر ریکوری سائٹ پہلے ہی کام کر رہی ہے اور اس کی آزمائش کی جا چکی ہے۔

جہاں تک آئی ایس ٹی ڈی کی مسلسل بہتری کی حکمت عملی کا تعلق ہے ڈیٹا کمیونی کیشن اور نیٹ ورک سیکورٹی کے نظام کو مستقل نگرانی اور جدید آلات اور روابط کی بہتری کے ذریعے مضبوط بنایا گیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے جدید ترین ٹولز، سروس لیول پر موزوں معاہدوں اور پورے کارپوریٹ نیٹ ورک میں تینوں ڈیٹا مراکز میں وسائل کے مناسب ترین استعمال سے کام لیا گیا ہے۔

آئی ٹی مینجمنٹ کی سرگرمیوں پر جامع کنٹرول کے لیے ایس بی پی کے ونڈوز انفرااسٹرکچر کو جدید ٹیکنالوجی سے اپ گریڈ کیا گیا۔ مزید برآں غیر مصدقہ رسائی سے بچنے کے لیے رازداری کی سطح اور ڈیٹا کے حفاظت بڑھا کر انفرااسٹرکچر نظاموں پر سیکورٹی میں اضافہ کیا گیا۔

اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں میں آئی ایس ٹی ڈی نے 700 سے زائد ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر اور ملحقہ آلات تبدیل کیے۔ ادارے کے اندر استعمال کنندہ کے کمپیوٹر کی سیکورٹی میں اضافے کے لیے اندرونی طور پر تیار کردہ کنٹرولز نافذ کیے گئے ہیں جس کے تحت انتظامی حقوق استعمال کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک کے کمپیوٹرز تک بلا اجازت رسائی کو محدود کر دیا گیا ہے۔ آئی ٹی سیکورٹی نے اسٹیٹ بینک کے کمپیوٹنگ وسائل تک محفوظ دور رسائی (remote access) کے لیے ایک معیاری طریقہ کار بنایا اور نافذ کیا۔ اس کے علاوہ خطرات کو کم کرنے کے لیے گلوبس اور ای آر پی ایپلی کیشنز میں پیچیدہ خصوصیات کے پاس ورڈ بھی متعارف کرائے گئے ہیں۔